## سوال

سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی مدت حمل

## جواب

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مدت حمل کے بارے مفسرین کا اختلاف ہے۔ علامہ ابن جوزی رحمہ اللہ نے اس بارے سات اقوال کا تذکرہ کیا ہے۔ یعنی فوراً ہی وضع حمل ہوگیا یا اسی دن نو گھڑیوں کے بعد وضع حمل ہوا۔ یا ۹ مہینوں کے بعد ہوا یا تین گھڑیوں میں ہوا یا آٹھ مہینوں میں ہوا یا چھ مہینوں میں ہوا یا ایک گھڑی میں ہوا۔ علامہ ابن جوزی رحمہ اللہ لکھتے ہیں :

وفی مقدار حملها سبعة أقوال. أحدها : أنها حين حملت وضعت ، قاله ابن عباس ، والمعنى : أنه ما طال حملها ، وليس المراد أنها وضعته فى الحال ، لأن الله تعالى يقول : { فحملته فانتبذت به } ، وهذا يدل على أن بين الحمل والوضع وقتا يحتمل الانتباذ به . والثانى : أنها حملته تسع ساعات ، ووضعت من يومها ، قاله الحسن . والثالث : تسعة أشهر ، قاله سعيد بن جبير ، وابن السائب . والرابع : ثلاث ساعات ، حملته فى ساعة ، وصور فى ساعة ، ووضعته فى ساعة ، قاله مقاتل بن سليمان . والخامس : ثمانية أشهر ، فعاش ، ولم يعش مولود قط لثمانية أشهر ، فكان فى هذا آية ، حكاه الزجاج . والسادس : فى ستة أشهر ، حكاه الماوردي . والسابع فى ساعة واحدة حكاه الثعلبى : ۔ (زاد المسير ، سورة مريم : ۲۲ ، ۳/۱۲۵ ، دار الكتاب العربى ، بيروت)

کتاب وسنت میں ان میں کسی قول کا صراحت سے بیان موجود نہیں ہے۔ غالب امکان یہی معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مریم علیہا السلام کی مدت حمل بھی وہی تھی جو عام خواتین کی ہوتی ہے۔ یعنی ۸ سے ۹ ماہ، کیونکہ اس سے کم مدت حمل کی کوئی صریح دلیل نہیں ہے۔ لہذا اسے نارمل مدت حمل پر محمول کرنا ہی بہتر ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے :

فَحَمَلَتۡهُ فَٱنتَبَذَتۡ بِهِۦ مَكَانٗا قَصِيّٗا ۲۲ ... سورة مریم

پس حضرت مریم علیہ السلام حاملہ ہوئیں اور اس حمل کو لے کر ایک دور کے مکان میں چلی گئیں۔

اس میں حمل اور علیحدہ ہونے کو دو مقامات کے ساتھ خاص کیا گیا ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ فوراً وضع حمل نہیں ہوا تھا بلکہ حمل اور وضع میں کچھ مدت تھی۔ آیت مبارکہ

فَأَجَآءَهَا ٱلۡمَخَاضُ إِلَىٰ جِذۡعِ ٱلنَّخۡلَةِ (مریم : ۲۳)

پس دردزہ اسے کھجور کے تنے کی طرف لے آیا۔

**ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب**